2017年8月2日ジャング紙ラホール版1面

خودکار اسلحہ واپس لینگے سب کو لائف سٹائل کے مطابق ٹیکس دینا ہوگا دولت محنت سے کمائی ہر الزام کا جواب دونگا وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی

نواز شریف پھر وزیر اعظم ہونگے عباسی

جے آئی ٹی کے بغیر بڑی عدالت لگے گی
ہم ان کی بے گناہی کی شہادت دیں گے
وزیر اعظم کا قومی اسمبلی سے خطاب

شاہد خاقان نے 221‘ نوید قمر 47‘ شیخ رشید 33‘ صاحبزادہ طارق اللہ نے 4 ووٹ حاصل کئے‘ 45 دن میں 45 ماہ کا کام کرونگا‘ ایک ہی کشتی کے سوار ہیں‘ چھید ہوا تو سب ڈوبیں گے‘ نومنتخب وزیر اعظم

بحران ٹل گیا‘ جمہوری عمل آگے بڑھنا چاہئے‘ نوید قمر‘ افراد آتے جاتے ہیں‘ پارلیمنٹ کو چلتے رہنا چاہئے‘ شیخ رشید‘ پاناما لیکس میں موجود تمام افراد کا احتساب کیا جائے‘ صاحبزادہ طارق اللہ

اسلام آباد (نمائندہ جنگ‘ ایجنسیاں) مسلم لیگ (ن) اور اتحادی جماعتوں کے امیدوار شاہد خاقان عباسی 221 ووٹ لے کر قائد ایوان منتخب ہوگئے‘ وہ ملک کے 18 ویں منتخب جبکہ مجموعی طور پر 28 ویں وزیر اعظم منتخب ہوئے ہیں‘ بعدازاں شاہد خاقان عباسی نے وزیر اعظم کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا‘ صدر مملکت ممنون حسین نے نومنتخب وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی سے حلف لیا۔ اپنے انتخاب کے بعد قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے شاہد خاقان عباسی کا کہنا تھا کہ ہم نے سپریم کورٹ کا فیصلہ قبول مگر عوام نے مسترد کردیا‘ نواز شریف پھر وزیر اعظم بنیں گے‘ عدالتی فیصلے کے بعد ایک بڑی عدالت اور لگے گی جہاں جے آئی ٹی نہیں ہو گی جہاں ہم سب ان کی بے گناہی کی شہادت دیں گے ‘45 دن کیلئے آیا ہوں لیکن 45 مہینوں کا کام کروں گا‘ کام کرنے آیا ہوں سیٹ گرم کرنے نہیں‘ خود کار اسلحہ کے تمام لائسنس واپس لے کر لوگوں کو رقم واپس کی جائے گی‘ تمام لوگوں کو اپنے لائف اسٹائل کے مطابق ٹیکس دینا ہو گا‘ ٹیکس نہ دینے والوں کا پیچھا کریں گے‘ اپوزیشن‘ فوج‘ انٹیلی جنس ادارے‘ عدلیہ ، کاروباری افراد سمیت تمام ادارے ایک کشتی کے سوار ہیں‘ چھید ہوا تو سب ڈوب جائیں گے‘ میں نے محنت سے دولت کمائی‘ الزام لگانے والے سامنے آئیں احتساب کے لیے تیار ہوں‘ ہر الزام کا جواب دوں گا‘ نومبر کے بعد کوئی لوڈشیڈنگ نہیں ہو گی۔ تفصیلات کے مطابق منگل کو قومی اسمبلی کے 44 ویں اجلاس میں نئے قائد ایوان کے انتخاب کے لئے ووٹنگ ہوئی جس میں چار امیدواروں کے درمیان مقابلہ ہوا جن میں پیپلز پارٹی کے امیدوار سید نوید قمر نے 47 ووٹ حاصل کئے‘ عوامی مسلم لیگ کے سربراہ اور تحریک انصاف کے حمایت یافتہ امیدوار شیخ رشید احمد نے 33 جبکہ جماعت اسلامی کے امیدوار صاحبزادہ طارق اللہ نے 4 ووٹ حاصل کئے۔ عوامی نیشنل پارٹی اور بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل نے انتخابی عمل میں حصہ نہیں لیا‘ قومی اسمبلی میں نئے قائد ایوان کے انتخاب کے لئے قومی اسمبلی کا ہال پولنگ اسٹیشن کے طور پر استعمال ہوا۔ شاہد خاقان عباسی کے لئے لابی اے‘ سید نوید قمر کے لئے لابی بی‘ شیخ رشید احمد کے لئے لابی سی اور صاحبزادہ طارق اللہ کے لئے لابی ڈی مختص کی گئی تھی۔ بعدازاں پولنگ کے اختتام پر ووٹوں کی گنتی کرائی گئی۔ کل 342 کے ایوان میں 305 اراکین نے ووٹ کا حق استعمال کیا۔ تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان غیر حاضر رہے۔ شاہد خاقان کے وزیر اعظم منتخب ہونے پر ن لیگ کے اراکین نے ایوان میں دیکھو دیکھو کون آیا شیر آیا شیر آیا اور وزیر اعظم نواز شریف کے نعرے لگائے‘ تمام ممبران اسمبلی نواز شریف کے کلر پوسٹر لے کر آئے اور لہراتے رہے‘ ممبران نے نواز شریف کی تصویر اپنے سامنے ڈیسک پر سجائی‘ نومنتخب وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نتائج کے اعلان کے بعد اپنے حریف امیدواروں سید نوید قمر‘ شیخ رشید احمد‘ صاحبزادہ طارق اللہ کی نشستوں پر گئے اور ان سے مصافحہ کیا۔ وزیر اعظم منتخب ہونے کے بعد اسمبلی سے خطاب شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ میں نواز شریف کا شکر گزار ہوں اور عمران خان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جو روز ہمیں تنقید کا نشانہ بناتے ہیں‘ ملک کے حقیقی وزیر اعظم اپنی سیٹ پر ضرور واپس آئیں گے‘ ایک بڑی عدالت لگنے والی ہے جس میں مخالفین بھی گواہی دیں گے کہ نواز شریف نے کبھی کرپشن نہیں کی‘ کوئی ملک ایسا نہیں جس میں عام آدمی کو خود کار اسلحہ کا لائسنس دیا جاتا ہو، پوری کوشش ہو گی کہ ملک میں شہریوں کے پاس خود کار اسلحہ نہ ہو، وفاقی حکومت اسلحے کے لائسنس جاری نہیں کرے گی‘ جمہوریت کا عمل آج دوبارہ پٹری پر چل پڑا ہے‘ نواز شریف کی نااہلی کے بعد پارٹی میں کوئی دراڑ نہیں پڑی، (ن) لیگ کا کوئی رکن بھاگا نہ ٹوٹا‘ ہم بھی اپوزیشن والا کام کرسکتے ہیں لیکن ہماری تربیت ایسی نہیں‘ ملک کو ایٹمی طاقت بنانا اور معیشت کو مضبوط کرنا نواز شریف کا تصور ہے‘ وزارت عظمیٰ کی کرسی سیاست کی میراث سمجھی جاتی ہے لیکن یہ مسلم لیگ ہی ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد پارٹی میں سے کسی شخص نے نہیں کہا کہ وہ اس کرسی تک پہنچنا چاہتا ہے‘ اپوزیشن نے کچھ کام کیا ہوتا تو حکومتی نشستوں پر ہوتے، ایل این جی پر بات کرنی ہے تو 24 گھنٹے حاضر ہوں‘ پارلیمنٹیرینز کی ٹیکس ڈائریکٹری دیکھ کر تکلیف ہوتی ہے، ٹیکس دینا قانونی ذمہ داری ہے، ہم نے ٹیکس نہ دینے والوں کے پیچھے جانا ہے، جو ٹیکس نہیں دیتے ان کو ٹیکس دینا پڑے گا اور ہر ایک کو اپنے طرز زندگی کی وضاحت کرنی ہو گی‘ نومنتخب وزیر اعظم نے مزید کہا کہ میں ملک کا وزیر اعظم ہوں اور اس نشست کے بوجھ کا پتا ہے، کام کرنے آیا ہوں سیٹ گرم کرنے نہیں، میں 45 دن میں 45 مہینوں کا کام کروں گا۔ ہمیں آئین کے مطابق چلنا ہے، حکومت، اپوزیشن، فوج اور عدلیہ سب ایک کشتی میں سوار ہیں، اگر کشتی میں چھید ہو گا تو سب ڈوب جائیں گے‘ نواز شریف نے عوام کی خدمت کی جس کی گواہی عوام دیں گے اس عدالت سے بڑی عدالت لگے گی جہاں کوئی جے آئی ٹی نہیں ہو گی اور وہاں گواہی دیں گے کہ نواز شریف پر کوئی کرپشن چارج نہیں، نومنتخب وزیر اعظم نے کہا کہ میں نے جو کمایا محنت سے کمایا اور سب کے سامنے کمایا، سیاست سے پہلے بھی رہن سہن اعلیٰ معیار کا تھا اور بہت اثاثے تھے، الزامات لگانے والوں کو چیلنج کرتا ہوں کہ مجھ پر الزامات ثابت کریں۔

اسلام آباد (ایجنسیاں) پیپلز پارٹی کے وزارت عظمیٰ کیلئے نامزد امیدوار سید نوید قمر نے کہا ہے کہ بحران ٹل گیا‘ جمہوری آگے بڑھنا چاہئے‘ شیخ رشید کا کہنا ہے کہ افراد آتے جاتے ہیں‘ پارلیمنٹ کو چلتے رہنا چاہئے جبکہ جماعت اسلامی کے صاحبزادہ طارق اللہ نے کہا ہے کہ پاناما لیکس میں موجود تمام افراد کا احتساب کیا جائے۔ منگل کو قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے سید نوید قمر نے نومنتخب وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ خوشی کی بات ہے پاکستان میں آنے والے سیاسی بحران کے بعد جمہوری عمل خوش اسلوبی سے مکمل ہوا‘ خوشی ہے کہ بحران ٹل گیا‘ جمہوری عمل آگے بڑھنا چاہئے اور جمہوریت کو نقصان نہیں پہنچنا چاہئے‘ میاں نواز شریف کی نااہلی کے بعد یہ خطرہ تھا کہ پاکستان میں عدم استحکام آئے گا مگر جن عناصر کی یہ خواہش تھی وہ پوری نہیں ہوئی اور ملک کے تمام ادارے کام کرتے رہے‘ سیاستدان آتے ہیں اور جاتے ہیں، ہمیں اس کی پروا نہیں کرنی چاہئے بلکہ اداروں کو مضبوط بنانا چاہئے‘ سیاست میں جو گند ہے وہ قابل افسوس ہے اب ملک کی سیاست اس نہج پر پہنچ چکی ہے کہ اس کو دوبارہ معمول پر لانا بہت مشکل ہے‘ ملک کے وسیع ترمفاد میں حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شیخ رشید احمد نے کہا کہ ملک میں اسلحہ واپس لینا بہت مشکل کام ہے، بہتر ہوتا کہ ملک کی خارجہ پالیسی پر بات کی جاتی‘ ملک تمام سیاسی جماعتوں کا ہے‘ ہر سال 10 لاکھ افراد بے روزگار ہو رہے ہیں‘ 4 سال میں 35 ارب ڈالر قرض لیا گیا‘ ملک میں سب سے مہنگی ایل این جی وزیر اعظم صاحب آپ لاتے ہیں‘ انہوں نے کہا کہ افراد چلے جاتے ہیں مگر جمہوریت اور پارلیمنٹ کو زندہ رہنا چاہئے ،سیاست میں اتار چڑھاؤ رہتا ہے‘ جماعت اسلامی کے صاحبزادہ طارق اللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منتخب وزیر اعظم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ انہوں نے کہا کہ پاناما لیکس میں موجود تمام افراد کا احتساب کیا جائے‘ موجودہ حالات کی نوبت کرپشن کی وجہ سے آئی ہے‘ ہم چاہتے ہیں کہ احتساب کا جو عمل شروع ہوا ہے اس کو مکمل ہونا چاہئے‘ ہم نومنتخب وزیر اعظم سے یہ امید رکھتے ہیں کہ وہ ملک میں چوروں کا احتساب کریں گے‘ ہم اس ضمن میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیں گے ‘ہم چاہتے ہیں کہ سیاستدانوں کے ساتھ ساتھ عدلیہ اور جرنیلوں کا بھی احتساب کیا جائے اور اگر موجودہ حکومت کے احتساب کے عمل کو آگے نہیں بڑھایا تو قوم آپ پر مزید اعتبار نہیں کریگی‘ ہم صرف نواز شریف کے احتساب کی بات نہیں کرتے بلکہ پاناما میں موجود 400 سے زائد افراد کے بھی احتساب کا مطالبہ کرتے ہیں تا کہ ملک سے گندگی کا خاتمہ ہو سکے۔